سوال

(616)زید مقروض ہے تجارت کی طرف سے اور غلہ حاصل کرتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید مقروض ہے تجارت کی طرف سے اور غلہ حاصل کرتا ہے۔ زراعت کی جانب سے عشر دینے میں حیلہ پش کرتا ہے۔ کہ جس قدر غلہ پاتا ہوں۔ اس سے زائد دین ہے۔ تو پھر کیونکر عشر دوں اب جواب طلب امر یہ ہے کہ زید کا حیلہ بجا ہے۔ یا بے جا؟ (یکے از خریداران اہل حدیث)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پیداوار کی زکواۃ دو طرح پر ہے ایک تو مقدار معین (حبہ وسق) پر ہے۔ اس کے لئے تو مقدار کا ہونا اور قرض سے فارغ ہونا ضروری ہے۔ دوسری قسم زراعت کی زکواۃ وہ ہے جس کی نسبت فرمایا ہے۔ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ سورة الأنعام ١٤١ اس لئے شخص مذکور بوجہ قرض داری کی پہلی قسم ادا نہیں کرسکتا۔ دوسری قسم تو ادا کرسکتا ہے۔ جو ہر حال میں حسب وسعت فرض ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص760

محدث فتویٰ